

558/Amr/FSD

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد

Pls look into
the matter and ensure
to fair investigation
and report

10-750-Jcc
28-1-22

جناب عالی!

گزارش ہے کہ مورخہ 24 جنوری 2022 بروز پیر دن 12 بجے تھانہ ڈبکھٹ پولیس نے گاڑی نمبر جی اے اے 487 پر محمد عدنان ولد عابد حسین پر نشیات فروشی کے شبہ میں چھاپہ مارا۔ عدنان تو پولیس کو نہ ملا لیکن میرا گھر ساتھ ہو۔ نی کی وجہ سے پولیس نے میرے سر محمد اسلم ولد مہتاب کو گرفتار کر کے خوب مارا پیٹا تاکہ وہ عدنان کا پتہ بتائے لیکن وہ نہیں جانتا تھا۔ دوران تشدد اس کے سر میں گہرا زخم ہو گیا۔ زیادہ خون بہہ جانے کے وجہ سے وہ نیم بے ہوش 28-1-22 ہو گیا۔ موجودہ صورت حال سے گھبرا کر پولیس بھاگ گئی۔ موقع پر موجود محمد خان، محمد عباس پسران ملا، خالد محمود ولد الہ بخش اور احمد علی ولد ریاض اقوام دائرہ 15 پر کال کر کے محکمہ کو اس واقعہ کی اطلاع دی اور ریکوریڈ 1122 کو بلا کر فوری طبی امداد کے بعد پڑا لیٹ اسپیڈ لیس ڈی ایچ کیو فیصل آباد پہنچایا۔ میڈیکل رپورٹ ساتھ لف ہے۔ تقریباً 1:30 پر میرا شوہر صابر حسین ولد محمد اسلم، شرافت علی ولد محمد عباس کے ساتھ انیم سی بی بینک جھال پانی پاس سے 20 ہزار 500 روپے بدریہ اسے ٹی ایم نکلا کر واپس آ رہے تھے کہ اس وقت دسویں پل بیکورڈ پر موجود مذکورہ پولیس جو کہ مذکورہ گاڑی اور موٹر سائیکلوں پر موجود ناکہ ٹکا کر کھڑے تھے کسی مقامی شخص کی نشاندہی پر روک کر تلاشی لی مگر کچھ بھی برآمد نہ ہوا اسوائے مذکورہ بالارقم اور موبائل فون کے۔ پولیس نے میرے شوہر صابر حسین اور شرافت علی کو جو کہ موٹر سائیکل نمبر ایف ڈی او 6544 پر سوار تھے گرفتار کر کے حوالات میں ڈال دیا۔ اسی روز رات 10 بجے سخاوت علی ولد محمد خان نے ایس ایچ او تھانہ ڈبکھٹ سے ملاقات کی اور ان دونوں کی بے گناہی کی یقین دہانی کروائی۔ ایس ایچ او صاحب نے محمد عدنان کو پیش کرنے اور محمد اسلم مجروح کی کارروائی نہ کرنے کی شرط لگائی۔ سخاوت علی نے اس شرط پر ایس ایچ او صاحب کی بات مان لی کہ وہ مذکوران (صابر اور شرافت) جو کہ بے گناہ ہیں ان کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کرے گا۔ لیکن اس نے صابر حسین کے خلاف 1320 گرام چرس کی جھوٹی ایف آئی آر درج کر دی جو کہ درخواست کے ساتھ لف ہے۔ پھر دھمکی دی کہ اگر محمد اسلم مجروح کے میڈیکل رپورٹ پولیس کے خلاف کارروائی کی گئی تو شرافت علی جس کا درجہ آٹک چکا ہے اس پر بھی ایف آئی آر درج کر دوں گا۔ لہذا ہم نے اس ڈر سے کارروائی نہیں کی۔ ایس ایچ او صاحب نے دو دن بعد شرافت علی کو حوالات سے آزاد کر دیا۔

بتایا کہ عالی ایف آئی آر میں درج کیا گیا ہے کہ پولیس نے گاڑی نمبر جی اے اے 487 پر 12 بجے صابر حسین اور شرافت علی کو دسویں پل بیکورڈ سے گرفتار کیا جبکہ مذکورہ گاڑی کے ساتھ پولیس 12 سے 1 بجے تک میرے گھر پر موجود تھی۔ تمام تصاویری اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر موجود ہیں۔ علاوہ ازیں گاؤں کے سینکڑوں لوگ گواہ ہیں۔ ایف آئی آر میں یہ بھی درج کیا گیا ہے کہ موٹر سائیکل نمبر ایف ڈی او 6544 کے سیلف گارڈ کے ساتھ سیاہ مومی لفافے میں 1320 گرام چرس لٹک رہی تھی۔ جبکہ حقیقت میں موٹر سائیکل نمبر ایف ڈی او 6544 کے ساتھ سیلف گارڈ لگا ہوا ہی نہیں ہے۔ مذکورہ موٹر سائیکل پولیس کے پاس ہے۔ آپ تحقیق کر سکتے ہیں۔

جناب عالی اشراف علی ولد محمد عباس موقعہ کا گواہ ہے۔ آپ اس سے حلف لے کر پوچھ سکتے ہیں کہ صابر حسین ولد محمد اسلم سے کوئی نشیات برآمد ہوئی یا نہیں۔ یا پھر ایس ایچ او تھانہ ڈبکھٹ اور موقعہ پر موجود سپاہی قرآن پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے دسویں پل بیکورڈ پر صابر حسین سے 1320 گرام چرس برآمد کی ہے۔ تو میں درخواست واپس لے لوں گی۔ بصورت دیگر جو ایف آئی آر میرے سر والے مقدمہ سے بچنے کے لیے درج کی گئی ہے خارج کی جائے۔ اور بقیہ رقم واپس کی جائے۔ عین نوازش ہوگی۔

الغرض

ارم زوجہ صابر حسین، چک نمبر 249 رب بلوچ والا کھیرال تحصیل فیصل آباد صدر، فیصل آباد

0344-7664470